تماشائے اہلِ کرم

جب میں کہتا ہوں میرے اللہ میرا حال دیکھ
حکم ہوتا ہے کہ اپنا نامۂ اعمال دیکھ

یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ پاکستان میں اب تک جمہوریت کا تجربہ کامیاب نہیں ہو سکا۔ دوسری طرف پاکستان کا مطلب کیا لاالٰہ الااللہ کا نعرہ تو بالکل فراموش کردیا گیا ہے۔ گویا

محو دنیا میں ہوئے اور بھول گئے عہدِ الست
اب ہمیں یاد نہیں خواب میں کیا دیکھا تھا؟

اگرچہ اب بھی مسلمانوں کی اکثریت جمہوریت کی بجائے شریعت کی بالادستی کا تقاضا کرتی ہے جبکہ ہمارے معاشرہ میں جمہوریت صرف تماشا بن کر رہ گئی ہے۔ جمہوریت پاکستان میں چند سرمایہ دار، جاگیر دار اور مذہب بیزار خاندانوں کی داشتہ ہے۔ نام نہاد ترقی پسندوں اور روشن خیالوں کا مشغلہ ہے۔

علامہ اقبال کا پیغام.................جمہوریت زدوں کے نام

شور ہے ہوگئے دنیا سے مسلماں نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود؟

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود

کیا تم نے دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن اندروں چنگیز سے تاریک تر

منتظر ہے یہ جہاں آئینِ پیمبر کا آج
ورنہ سب بیکار ہے جمہور ہو یا تخت وتاج

جلالِ بادشاہی ہو یا کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الٰہ الا اللہ

یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغاں بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟

فرنگی حکمران اپنی چال چل گیا ہے۔ مسلمانوں کو تین خطوں میں تقسیم کر کے دائمی فساد کی مستقل بنیادیں رکھ گیا ہے۔ کچھ تو بھارت میں ہندو لالوں اور سکھوں کے مظالم کا شکار ہیں۔ بعض بنگلا دیش میں بے سکون ہیں اور پاک سرزمین کو تفرقہ بازیوں، رشدیوں، اور فرازیوں وغیرہ کے جدت پسندوں کی چیرہ دستیوں کی شکار گاہ بنا دیا گیا ہے۔ لہٰذا موجودہ جمہوری کافرانہ سسٹم کو قبول کرتے ہوئے حالات کی تبدیلی کا دعویٰ جہالت اور خود فریبی ہے۔ تبدیلی جمہوری نظام کے خلاف مکمل بغاوت کے نتیجہ میں ہی ممکن ہے۔ ورنہ..............

غیر ممکن ہے کہ حالات کی گتھی سلجھے
اہلِ مغرب نے بہت سوچ کے الجھائی ہے

عبدالواحد بیگ "بنیاد پرست تھانہ سادات، دہلی گیٹ ملتان

فون رابطہ: 211523 (04524)

مدرسہ ختمِ نبوت مسجد احرار ربوہ

دارالکفر والارتداد ربوہ میں مسلمانوں کا عظیم تعلیمی و تبلیغی مرکز

ڈیڑھ سو سے زائد طلباء وطالبات قرآن کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بخاری پبلک سکول میں پرائمری تک طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں پچاس سے زائد طلباء رہائش پزیر ہیں۔ مدرسہ کی توسیع کے لئے مزید دو کنال زمین کی خرید اشد ضروری ہے۔ درسگاہوں اور مسجد کی تعمیر تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اپنے عطیات، زکوٰۃ وصدقات اس کارِ خیر میں دے کر اجر حاصل کریں۔

ترسیلِ زر کے لئے: سید عطاء المہیمن بخاری، منتظم مدرسہ ختمِ نبوت، مسجد احرار ربوہ ضلع جھنگ